زری پالیسی بیان

24مارچ2020ء

1۔17مارچ2020ءکواپنے گذشتہ اجلاس میں زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے نوٹ کیا تھا کہ کورونا وائرس کی وبا کے عالمی معیشت اور پاکستان پر اثرات کے بارے میں خاصی غیر یقینی کیفیت پائی جاتی ہے۔اس اجلاس کے بعد جاری کیے جانے والے اجلاس میں زری پالیسی کمیٹی نے اس بات پر زور دیا تھا کہ جب مہنگائی اور نمو پر مزید معلومات دستیاب ہوں گی وہ مزید اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔

2۔ایم پی سی کے گذشتہ اجلاس کے بعد عالمی اور ملکی حالات پر کافی نئی معلومات دستیاب ہوئی ہیں۔عالمی سطح پر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بہت بڑھ گیا ہے۔اس سے معاشی سرگرمیوں میں بڑے پیمانے پر تعطل آیا ہے اور آئی ایم ایف نے بھی 2020ء کے لیے اپنی عالمی نمو کا منظر نامہ 3.3 فیصد نمو سے گھٹا کر صفر سے نیچے کر دیا ہے۔عالمی حالات بھی بین الاقوامی تجارت میں بڑی کمی پر منتج ہوئے ہیں۔ملکی محاذ پر پچھلی ایم پی سی کے بعد سے کورونا وائرس کے کیسز میں خاصا اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں سماجی دوری اور سرگرمیوں میں کمی پیدا ہوئی ہے۔توقع ہے کہ اس سے ملکی طلب میں نمایاں سست روی آئے گی۔

3۔مذکورہ بالا حالات سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں نمو اور مہنگائی کا منظر نامہ مزید نیچے جانے کا امکان ہے۔ان نئی معلومات کی روشنی میں ایم پی سی نے آج اپنے ہنگامی اجلاس میں مزید اقدامات کرنے پر اتفاق کیا۔چنانچہ ایم پی سی نے فیصلہ کیا ہے کہ پالیسی ریٹ مزید 150 بیسس پوائنٹ کم کر کے 11 فیصد کر دیا جائے۔اس طرح پچھلے ایک ہفتے کے دوران مجموعی نرمی 225 بیسس پوائنٹ ہو جائے گی۔ایم پی سی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ اس مجموعی نرمی سے نمو کی سست روی کے خلاف کُشن مہیا ہو گا اور مہنگائی کی توقعات کو تحفظ حاصل ہو گا۔

4۔ایم پی سی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اسٹیٹ بینک، بینکوں سے مل کر قرضوں کے التوا اور تشکیل نو سے متعلق ضروری ضوابطی اقدامات کر رہا ہے تاکہ کورونا وائرس کے باعث تعطل سے متاثرہ قرض گیروں کے نقد کے بہاؤ پر آنے والے دباؤ سے نمٹا جا سکے۔جلد ہی اِن اقدامات کا اعلان کیا جائے گا جن سے آج شرح سود میں ایم پی سی کی جانب سے کمی کے اقدام کو تقویت ملے گی۔

5۔کورونا وائرس کے ابھرتے ہوئے معاشی اثرات کے جواب میں اسٹیٹ بینک مزید جو بھی ضروری ہو، وہ اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔

***